

علماء اہل تشیع کے تراجم و تفاسیر قرآن

حسین عارف نقوی

تفسیر لفظی اور عملی کے بغیر قرآن کریم کے احکام و ہدایت پر عملدرآمد دشوار مرحلہ ہے اس لیے کہ قرآن کریم نے اکثر احکام ہدایات، واقعات اور نصائح کے سلسلے میں اختصار اور اجمال سے کام لیا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَإِنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لَتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ﴾ (۱) اور اتاری ہم نے تجھ پر یہ یادداشت کہ تو کھول دے لوگوں کے سامنے وہ چیز جو اتری ان کے واسطے تاکہ وہ غور کریں۔

اس آیت کے ذیل میں مفسرین نے لکھا ہے کہ تفسیر وہی معتبر ہے جو رسول اکرم ﷺ کے قول و فعل سے اخذ کی گئی ہو اس لیے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن کریم کے مفسر کے منصب پر فائز تھے، دوسرے لفظوں میں اللہ تعالیٰ کے آمین اور قانون کی تشریح کے مجاز آپ ہی تھے۔

اسی طرح لفظی تشریح اور تفسیر کے ساتھ ساتھ عملی تفسیر بھی فقط وہی معتبر ہے جو حضور اکرم ﷺ سے منقول ہو، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ (۲)

رسول کریم ﷺ کے بعد حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام سید المفسرین ہیں، حضرت علی اس سلسلے میں خود بھی سب سے زیادہ تفسیر دانی کا دعویٰ کرتے تھے، اور رسول اکرم ﷺ کا یہ فرمان اس کا موید ہے: ﴿الْقُرْآنَ مَعَ عَلِيٍّ وَالْعِلْمَ مَعَ الْقُرْآنِ﴾ (۳)

پہلی صدی ہجری میں حضرت علی کے بعد ان کے چچا زاد بھائی اور شاگرد عبد اللہ بن عباس کا مقام تمام مفسرین سے اعلیٰ اور نمایاں ہے، عبد اللہ بن عباس کی طرف منسوب ایک تفسیر مطبوعہ صورت میں بھی دستیاب ہے اور اس سے اسلامی دنیا میں استفادہ کیا جا رہا ہے۔

پہلی صدی ہجری کے بعد آنے والے اکثر مفسرین نے عبد اللہ بن عباس اور ان کے تلامذہ

سے منقول تفسیری روایات و اقوال کو ہی بنیاد بنایا، تاہم سب سے اول تفسیر تحریری صورت میں امیر المؤمنین حضرت علی نے مرتب کی، لیکن نامعلوم وجوہ کی بنا پر وہ ناپید ہو گئی، محمد بن سیرین بن معروف تابعی اسی کے بارے میں فرماتے ہیں: اگر وہ کتاب لوگوں کے ہاتھوں میں آ جاتی تو ایک بڑا علمی ذخیرہ دستیاب ہوتا۔ (۴)

محققین مفسرین میں سے محمد بن مسعود عیاش کی تفسیر عیاشی، علی بن ابراہیم قمی کی تفسیر قمی، فرات بن ابراہیم کو فی کی تفسیر فرات، محمد بن ابراہیم نعمانی کی تفسیر نعمانی، شیخ الطائفہ محمد بن حسن طوسی صاحب کی تہذیب الاحکام و استبصار کی تفسیر ”النبیان فی علوم القرآن“ ”ابو الفتح رازی“ کی ”روض الجنان، شیخ ابوعلی فضل بن حسن طبری کی تفسیر ”مجمع البیان“ ”جوامع الجوامع“ وہ تفسیر ہیں، جن میں بنیادی طور پر تفسیر بالمعقول کا طریقہ اپنایا گیا ہے، لیکن جوں جوں زمانہ متاخر ہوتا گیا، مباحث تفسیری میں طوالت آتی گئی اور کئی کئی ضخیم جلدوں میں تفاسیر ہونے لگیں، اور مرور زمانہ و گردش ایام سے پیدا ہونے والے مسائل بھی زیر بحث آنے لگے۔

جب سے اسلام برصغیر میں داخل ہوا ہے، تب سے ہی قرآن اور اس کی تفسیر کا کام بھی مسلمانوں نے مورد توجہ قرار دیا ہے، اس لیے کہ بہر حال قرآن مسلمانوں کی زندگی کا بنیادی حصہ تھا جسے کلی طور پر نظر انداز کرنا کسی طرح ممکن نہ تھا۔

برصغیر کے شیعہ علماء و اکابرین نے ترجمہ، تفسیر، لغات القرآن، علوم القرآن، تجوید القرآن پر عربی، فارسی، اردو، پشتو، سندھی، گجراتی، انگریزی اور ہندی میں اور سینکڑوں سے متجاوز کتابیں لکھیں، ترجمہ تفسیر قرآن مجید سے متعلق اہم کتابیں یہ ہیں۔

اردو زبان میں

۱۔ انوار القرآن: مولانا سید راحت حسین گولپوری دم ۱۳۷۶ھ اسمیں لفظی ترجمہ،
بامحاورہ ترجمہ، صرانی و نحوی بحث، صوفیانہ تفسیر، تفسیر بطریقہ اہلسنت اور آخر میں شیعہ

نقطہ نظر سے بحث کی گئی ہے علاوہ ازیں فقہی احکام پر مشتمل آیات کی نہایت اچھے اسلوب سے توضیح و تشریح اور انکے اہم نکات بیان کیے گئے ہیں یہ تفسیر کئی جلدوں پر مشتمل ہے جن میں سے جلد اول ۸۵۶ صفحات پر مشتمل ہے جو ۱۳۵۷ھ میں چھپی۔

۲۔ ترجمہ و تفسیر القرآن الکریم: حافظ سید فرمان علی (م ۱۳۳۴ھ) اس تفسیر میں اس وقت کے مطابق نہایت عمدہ اور مختصر طریقے سے بحث کی گئی ہے، یہ تفسیر ۹۴۰ صفحات پر مشتمل ہے اور بیسیوں مرتبہ شائع ہو چکی ہے۔

۳۔ ترجمہ و تفسیر قرآن: تاج العلماء سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ) دو جلدوں میں ۱۳۰۴ھ میں لکھنؤ میں چھپی اس تفسیر میں رد عیسائیت کا پہلو غالب رکھا گیا ہے، سرسید احمد خان کے خیالات کا رد بھی اس میں موجود ہے۔

۴۔ ترجمہ قرآن شریف: محمد حسین قلی خان اس ترجمہ و تفسیر میں سرسید احمد خان کے خیالات کا رد ہے۔ سرسید احمد خان نے ”مکاتبات اللہان اور تحریر فی اصل التفسیر“ اور مابعد براہ راست ”تفسیر مباحث آیات“ اردو میں لکھنا شروع کی جس سے پورے ملک میں بیجان پیدا ہو گیا انگریزوں نے اس کو خوش آمدید کہا اور مسلمانوں نے اسے بالعموم مسترد کر دیا اسی زمانے میں سید جمال الدین افغانی ہندوستان آئے اور انھوں نے سرسید احمد خان کے افکار کے خلاف تحریر و تقریر کے ذریعے مسلمانوں کو ہوشیار کیا شیعہ دینی رہنمائوں نے انکے جوابات لکھنے شروع کئے۔ محمد قلی خان ”تاج العلماء مولانا سید علی محمد نے سرسید کی رد میں کام کیا۔“

۵۔ قرآن مترجم: سید علی بن غفران (م ۱۲۵۹ھ، ۱۸۴۲ء) شیعہ نقطہ نظر سے یہ پہلا اردو ترجمہ قرآن ہے ترجمہ کے ساتھ بطور تفسیر ”خلاصہ آج“ (فارسی از ملا فتح اللہ کاشانی (م ۹۹۷ھ) کا ترجمہ ہے۔ یہ تین حصوں پر مشتمل ہے ۱۳۱۳ھ-۱۸۱۸ء) اور

- ۶۔ شاہ عبدالقادر (م ۱۲۳۰ھ ۱۸۱۵ء) کے ہم عصر تھے تفسیر عمدۃ البیان: مولانا سید عار علی سونی پتی (۱۳۰۴ھ، ۱۸۸۶ء) پہلی مرتبہ ہی تفسیر ۱۲۸۸ھ میں مطبع پنجابی لاہور میں چھپی تین حصوں پر مشتمل ہے پندرہ سو سے زیادہ صفحات ہیں اس تفسیر کا زیادہ تر انحصار روایات اہل بیت پر ہے عقائد کو بطور خاص قرآنی آیات سے منطبق کر کے واضح کیا گیا ہے۔
- ۷۔ ترجمہ و تفسیر قرآن: تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ ۱۸۹۳ء) دو جلدوں میں ۱۳۰۴ھ میں لکھنؤ میں چھپی تاج العلماء ردیسیائیت میں مصروف تھے یہ تفسیر دراصل سرسید احمد خان کے خیالات کا رد ہے۔
- ۸۔ ترجمہ و تفسیر محمد قلی خان (م ۱۳۲۰ھ ۱۹۰۲ء)
- ۹۔ ترجمہ و تفسیر القرآن الکریم: حافظ سید فرمان علی (م ۱۳۳۴ھ، ۱۹۱۶ء) حافظ صاحب کا زمانہ مناظرے کا زمانہ تھا اس لیے اس میں یہ پہلو غالب ہے ۹۶۰ صفحات پر مشتمل ہے بیسیوں مرتبہ چھپ چکی ہے۔
- ۱۰۔ قرآن مجید مترجم و حاشیہ: مولانا سید مقبول احمد (م ۱۳۳۰ھ، ۱۹۲۱ء)
- ۱۱۔ ترجمہ تفسیر قرآن ضیاء الاسلام: مولانا سید زیرک حسین امرہی (م ۱۳۶۵ء، ۱۹۴۶ء) تفسیر روایات کے ذریعے ہے مگر بعض مقامات پر آیات قرآنی کے ذیل میں تعویذات کا اندراج بھی کیا گیا ہے، ۱۳۳۱ھ کو دلی پرنٹنگ ورکس دلی میں چھپی۔
- ۱۲۔ قرآن مجید مترجم مع حاشیہ: شیخ محمد علی (م ۱۳۶۷ھ، ۱۹۴۷ء) دہلی: مطبع اثنا عشری، ۱۳۳۰ھ، ۹۶۸ ص
- ۱۳۔ انوار القرآن: مولانا سید راحت حسین گوالپوری (م ۱۳۷۶ھ، ۱۹۵۷ء) اس میں

لفظی ترجمہ، بامجاورہ ترجمہ صرفی و نحوی بحث، صوفیانہ تفسیر، تفسیر بطریقہ اہل سنت اور آخر میں شیعی نقطہ نظر سے بحث سے کی گئی ہے علاوہ ازیں فقہی احکام پر مشتمل آیات کی نہایت اچھے اسلوب سے توضیح و تشریح اور انکے اہم نکات بیان کئے گئے ہیں یہ تفسیر کئی جلدوں پر مشتمل ہے۔

جلد اول ۸۵۶ صفحات، طبع بہار (ہند) ۱۳۵۷ھ

۱۴۔ تفسیر لوامع القرآن: مولانا مرزا احمد علی امرتسری (۱۳۹۰ھ، ۱۹۷۰ء) اس تفسیر میں سرسید احمد خان (م ۱۸۹۸م) غلام احمد پرویز (م ۱۹۸۵م) اور غلام احمد قادیانی (م ۱۹۰۸م) کے خیالات کا بطور خاص رد کیا گیا ہے۔

۱۵۔ تفسیر الممتحنین: مولانا سید احمد حسین کاظمی (م ۱۳۹۵ھ، ۱۹۷۵ء) بیسیوں قدیم تفسیر کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

۱۶۔ فصل الخطاب: علامہ سید علی نقی نقوی (م ۱۳۰۸ھ، ۱۹۸۸ء) اس تفسیر سے کافی عرصے پہلے علامہ مرحوم نے ”مقدمہ القرآن“ نامی کتاب لکھی تھی جس میں قرآن مجید کے اسرار و رموز کو واضح کیا گیا تھا اور قرآن پاک کی اہمیت و افادیت کو نہایت احسن طریقے سے واضح کیا گیا تھا۔ یہ تفسیر پہلی مرتبہ سری نگر میں چھپی اور مابعد مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور نے ۱۹۸۲ء میں چار جلدوں میں شائع کیا۔

۱۷۔ تفسیر القرآن: مولانا سید ظفر حسن امرودی (م ۱۳۲۰ھ، ۱۹۹۰ء) چودہ جلدوں پر مشتمل ہے کئی مرتبہ چھپ چکی ہے، زیر نظر اشاعت دریا خان ضلع بکھر کی ہے پہلا حصہ مقدمہ کے طور پر لکھا گیا ہے، تفسیر کے ساتھ صرفی و نحوی تحلیل بھی کی گئی ہے۔

بعض ان تفسیر کو جو عربی یا فارسی میں لکھی گئی تھیں، کو اردو کے قالب ڈھالا گیا جن میں سے بعض یہ ہیں:

- ۱۔ یہ تفسیر امام حسن عسکری (عربی) کی طرف منسوب ہے گو تفسیر کی اندرونی شہادت اسکے خلاف ہے۔
- ۲۔ آثار حیدری، مولانا سید شریف حسین بھریلی (م ۱۳۶۱ھ، ۱۹۴۲ء) لاہور سے کئی مرتبہ چھپ چکی ہے ۶۰۰ ص
- ۳۔ ترجمہ تفسیر حیدری: مولانا محمد باقر یزدی تفسیر امام حسن عسکری کا دوسرا ترجمہ بہمنی مطب احمدی ۵۷۳ ص
- ۴۔ تفسیر فرات (عربی): شیخ فرات کوفی
- ۵۔ تفسیر فرات: مولانا ملک محمد شریف ملتانی (م ۱۳۰۷ھ، ۱۹۸۷ء) ملتان، ۱۳۹۸ھ، ۳۳۵ ص
- ۶۔ تفسیر نمونہ (فارسی): گروہ مصنفین، زیر نظر آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی
- ۷۔ تفسیر نمونہ: مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۴۱۰ھ، ۱۹۸۹ء) کتاب ایران کے بعد لکھی گئی یہ تفسیر جدید مسائل کا حل واضح طور پر پیش کرتی ہے، ۲۷ جلدوں پر مشتمل ہے۔ لاہور: مصباح القرآن ٹرسٹ۔
- ۸۔ تفسیری موضوعی (فارسی): استاد جعفر سبحانی
- ۹۔ قرآن کا دائمی منشور: مولانا صفدر حسین نجفی (م ۱۹۹۸ء) موضوع و آیات قرآنی کی تفسیر، لاہور: مصباح القرآن ٹرسٹ۔
- ۱۰۔ پیام قرآن (فارسی): گروہ مصنفین
- ۱۱۔ پیام قرآن: مولانا سید صفدر حسین نجفی (م ۱۴۱۰ھ، ۱۹۸۹ء) یہ تفسیر موضوعی ہے لاہور: مصباح القرآن ٹرسٹ، تین جلدوں پر مشتمل ہے۔

فارسی زبان میں

۱۔ لوامع التزیل، علامہ سید ابوالقاسم حائری (م ۱۳۲۳ھ، ۱۹۰۶ء)

علامہ سید علی الحائری (م ۱۳۶۰ھ، ۱۹۴۱ء)

بارہویں پارے تک کی تفسیر علامہ سید ابوالقاسم حائری نے، تیرہویں پارے سے ستائیسویں پارے تک انکے صاحبزادے علامہ سید علی الحائری نے لکھی کل ۲۷ جلدیں ہیں جن میں سے ۲۰ جلدیں چھپیں ہیں۔

اس تفسیر میں فلسفیانہ انداز میں بحث کی گئی ہے اسکا اسلوب بیان یہ ہے کہ سب سے پہلے مختلف مسالک کے اقوال مع انکے دلائل کے نقل کئے گئے ہیں اور اس کے بعد اپنے نظریے کو متعدد دلائل سے پیش کیا گیا ہے یہ دور منظرے کا دور تھا اس لیے مناظرہ کا پہلو غالب ہے۔

عربی زبان میں

۱۔ ینالغ الابرار (دو جلدیں): مولانا سید محمد تقی (م ۱۲۹۸ھ، ۱۸۸۱ء)

۲۔ ینالغ الابرار (جلد): مولانا سید محمد ابراہیم (م ۱۳۰۷ھ، ۱۸۹۰ء)

۳۔ احسن القصص: تاج العلماء مولانا سید علی محمد (م ۱۳۱۲ھ، ۱۸۹۳ء) اس تفسیر میں خاص

طور پر یہود و نصاریٰ کے مصادر سے انکے مسائل پر بحث کی گئی ہے عظیم آباد، ۳۱۰۵ھ،

ص ۸۱۲

انگریزی زبان میں

۱۔ ترجمہ قرآن: سید حسین بلگرامی (م ۱۳۴۳ھ، ۱۹۳۰ء) میں چھپا۔

۲۔ ترجمہ و حواشی قرآن: بادشاہ حسین (م ۱۳۵۶ھ، ۱۹۳۷ء) لکھنؤ: مدرسۃ الوداعین، ۱۳۵۰ھ

۳۔ ترجمہ و حواشی قرآن: پروفیسر میر احمد علی وفا خانی (م ۱۹۳۶ھ، ۱۹۷۶ء) وحجت الاسلام

مرزا امجدی پویا (م ۱۳۹۳ھ، ۱۹۷۳ء)

۴۔ ترجمہ قرآن: ایم ایچ شاکر قمر: انصاریان پبلی کیشنز، ۶۳۴ ص اسکا پہلا ایڈیشن پاکستان میں چھپا تھا۔

۵۔ ترجمہ المیزان: مولانا سید سعید اختر رضوی (م ۱۹۸۳ء) آیت اللہ سید محمد حسین طباطبائی (۱۴۰۰م)، کی تفسیر المیزان (عربی) سے ترجمہ صرف پانچ جلدیں ایران سے چھپی ہیں۔

سندھی زبان میں

- ۱۔ ترجمہ قرآن: میر گل حسن خان تالپور میر پور بھٹو ضلع بھٹہ، ۱۹۱۱م
- ۲۔ ضیاء الایمان تفسیر القرآن: محمد خان لغاری دو جلدوں میں مکمل ہے جو شائع ہو چکی ہیں
- ۳۔ ترجمہ و حواشی قرآن: قاری امان اللہ مولانا سید فرمان علی (م ۱۳۳۳ھ، ۱۹۱۶ء) کے ترجمہ و حواشی کا ترجمہ

پشتو زبان میں

ترجمہ قرآن (منظوم): مولانا سید جعفر حسین آف استر زئی پایان پشاور

گجراتی زبان میں

ترجمہ و تفسیر قرآن: حاجیم علی کاٹھی وازی یہ ترجمہ و تفسیر کئی مرتبہ چھپی ہے۔

بلتی زبان میں

ترجمہ قرآن: محمد یوسف حسین آبادی بلتی زبان میں کیا گیا پہلا ترجمہ جس سے

بلتستان، کرگل اور لداخ کے مسلمانوں کو فائدہ ہوگا۔ سکر دو بلتستان بکڈ پو ۱۹۹۵م،

۱۴۰۸ص

حوالہ جات

- (۱) سورۃ النحل: ۴۴ (۲) الاحزاب: ۲۱
- (۳) تاریخ و مشق ابن عساکر، ج ۳ ص ۱۲۴، ۱۲۵ (۴) تاریخ الخلفاء السیوطی